# بچیوں کے ساتھ مجلس سوال وجواب

☆ **ایک بچی نے سوال کیا کہ چھوٹے بچوں کے سر کے بال کیوں منڈواتے ہیں؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ سنت ہے، بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اس کا عقیقہ کرواتے ہیں، لڑکی کے لیے ایک بکرا اور لڑکے کے لئے دو بکرے ذبح کرتے ہیں۔ یہ صدقہ نہیں ہوتا، آپ خود بھی کھا سکتے ہیں۔ بال کٹواتے ہیں اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ میں دیتے ہیں۔ بچے کی عمر، صحت اور زندگی کے بابرکت ہونے کے لئے عقیقہ کیا جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کر کے دکھایا کہ اس طرح کرنا چاہیے، اس لیے کرتے ہیں۔

☆ **ایک بچی کے سوال پر کہ کیا یہ سچ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سب کی شروع سے جوڑیاں بنائی ہوتی ہیں؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: شروع سے جوڑیاں بنی ہوتی ہیں یا نہیں اس کا تو پتہ نہیں، بعضوں کی جوڑیاں بنی ہوتی ہیں اور علیحدگیاں بھی ہو جاتی ہیں۔ ہاں یہ کہتے ہیں کہ جب کسی کا رشتہ ہو جاتا ہے، بڑی بوڑھیاں کہتی ہیں اللہ نے یہ جوڑی بنائی ہوئی تھی۔ اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں تو ہوتا ہے کہ فلاں نے فلاں کی جوڑی بننا ہے، فلاں کا فلاں سے رشتہ ہونا ہے، بعض دفعہ علیحدگیاں بھی ہو جاتی ہیں۔

یہ تو اللہ تعالیٰ کو پتہ ہے کونسی جوڑی صحیح ہے۔ حضرت زیدؓ کی شادی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک کزن سے ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کروائی تھی، لیکن جب شادی قائم نہ رہ سکی تو طلاق بھی ہو گئی، پھر وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عقد میں آئیں۔ ان کی نیکی کا اللہ تعالیٰ کو پتہ تھا ان کی نیکیوں کی وجہ سے ان کا یہ مقام تھا کہ وہ امّ المؤمنین میں شمار ہو جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دعا ضرور کرنی چاہیے کہ اللہ عالم الغیب ہے، اس کو پتہ ہے کہ کس کے ساتھ کس کا صحیح طرح گذارا ہونا ہے، اس لئے دعا کر کے کوشش کرنی چاہیے اور یہ ضروری نہیں ہے کہ تم استخارہ کرو تو دعا میں جواب بھی آ جائے۔ استخارے کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ سے خیر مانگنا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اگر بہتر ہے تو ایسا ہو جائے، بعض دفعہ دعاؤں میں کمی رہ جاتی ہے جس کی وجہ سے بعد میں مسائل بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کے علم میں تو یہ ہے کہ کس نے کس کی جوڑی بننا ہے لیکن انسانی غلطیوں کی وجہ سے ان میں بعض دفعہ مشکلیں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔

☆ **ایک بچی نے سوال کیا کہ مَیں وقف نو میں نہیں ہوں لیکن میرا دل چاہتا ہے، مَیں افریقہ جا کر کیسے خدمت کرسکتی ہوں؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وقف نو نہیں ہو، مَیں کیا کرسکتا ہوں۔ اپنے ابّا امّاں کو کہو کہ انہوں نے کیوں تمہیں وقف نہیں کیا۔ اب اگر وقف کرنا ہے تو کچھ بن کے دکھاؤ، ٹیچر بنو، ڈاکٹر بنو، پھر افریقہ جا کر جماعت کی خدمت کرنا۔ وقفِ نَو تو اب نہیں بن سکتی، وقفِ نَو کا مطلب تو پیدائش سے پہلے ماں باپ کا وقف کرنا ہوتا ہے۔ اب بڑے ہو کر پڑھ لکھ کر، کچھ بن کر، ڈاکٹر بن کے وقف کر دینا۔

☆ **ایک بچی نے سوال کیا کہ شیعہ لوگ جو نوحہ کرتے ہیں کیا اس کو سن سکتے ہیں؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ویسے کوئی شیعہ پڑھ رہا ہے یا TV پر آ رہا ہے تو سننے میں تو کوئی گناہ نہیں ہے لیکن ان کی طرح حرکات کرنا منع ہے، پیٹنا منع ہے۔ زیادہ بھی نہ سنا کرو۔ اس کے علاوہ اور بھی اچھی اچھی نظمیں ہیں، قصیدے بھی ہیں، نعتیں بھی ہیں، وہ سنا کرو، زیادہ ہی غمزدہ شعروں کے سننے کا شوق ہے تو ان کو سن سکتی ہو۔

اس پر اس بچی نے پھر کہا کہ مجھے سارے منع کرتے ہیں کہ نہ سنو، کہتے ہیں کہ اگر تم شیعوں کے نوحہ کو سنو گی تو وہ آپ کو میری شکایت کر دیں گے، اس لئے سوچا کہ مَیں خود ہی پوچھ لوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جب شکایت کریں گے تو مَیں آپ ہی دیکھ لوں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر شیعوں کی طرح پیٹتی نہیں تو سننے میں کوئی حرج نہیں۔ ان کے بعض بڑے بڑے اچھے شعر ہیں ”بھیا کو نہ پائے گی تو گھبرائے گی زینب“۔ یہ بھی ہے۔ اِسی طرح بعض اور اچھے اچھے شعر ہیں سننے میں کیا حرج ہے۔

☆ **ایک بچی نے سوال کیا کہ جب آپ خلیفہ منتخب ہوئے تھے تو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگی تھی؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اللہ سے دعا مانگی تھی کہ مجھے تو کچھ علم نہیں ہے، جو میرے کام ہیں تو خود ہی کرتا چلا جا۔

☆ **ایک بچی نے سوال کیا کہ جب دنیا میں احمدیت کا غلبہ ہو جائے گا تو کیا پوری دنیا میں اَمن ہو جائے گا۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: غلبے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بہت بڑی تعداد احمدی ہو جائے گی، لیکن عیسائیت بھی قائم رہے گی، یہودیت بھی قائم رہے گی۔ سورۃ فاتحہ کی دعا 'غیر المغضوب علیھم ولا الضالین، ہم کرتے ہیں۔ بگڑے ہوئے مسلمان بھی ہوسکتا ہے قائم رہیں گے اور دوسرے مذہب بھی ہوں گے، لیکن اکثریت احمدی ہو جائے گی اور اس وقت حالات میں عموماً اَمن ہو جائے گا۔ لیکن جب قیامت آنی ہے تو پھر دنیا بگڑ جائے گی۔ آخر میں پھر وہی شر والی بات آ جانی ہے۔ قیامت پھر ایسے لوگوں پر آئے گی جو بگڑے ہوں گے۔ امن ہوگا انشاء اللہ، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پہلے احمدیت کے اندر اپنے اندر تو امن قائم کرو۔

☆ **ایک بچی نے سوال کیا کہ نوجوان بچے یہاں تک کہ سویڈش بچے بھی انتہا پسندی کی طرف جا رہے ہیں، ہم احمدی ان کو کس طرح روک سکتے ہیں؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ان کو بتاؤ کہ جب کسی کے حقوق ادا نہ ہوں گے تو Frustration پیدا ہوگی۔ لوگوں کو ان کے حقوق ادا کرنے چاہئیں۔ 2008ء کے Economic Crisis سے پہلے یہ Extremism نہیں تھا۔ ان Crisis کے بعد یہ رجحان پیدا ہوا ہے۔ جب لوگوں کی معاشی ضروریات پوری نہ ہوں گی تو ایسی صورتحال پیدا ہوتی ہے۔ Frustration پیدا ہوئی جس سے Extremist گروپس نے فائدہ اٹھایا اور اپنے مطالب کو پورا کرنے کے لئے کوششیں تیز کر دیں۔ ان لوگوں میں بعض مسلمان ہوئے اور ان extremist گروپس یا داعش کے ساتھ جا ملے۔ اس کا حل یہی ہے کہ ان کو سمجھایا جائے۔ یہی میں کہتا رہتا ہوں۔ تم لوگ اپنا لٹریچر لے کر ان کو بتاؤ کہ امن کے ساتھ رہنے میں ہی فائدہ ہے۔ جو لوگ مسلمان ہو کر ان گروپس میں شامل ہوتے ہیں ان کو اسلام کا پتہ ہی نہیں، ان لوگوں کو گائیڈ کرنے والا کوئی نہیں۔ فرمایا کہ احمدیوں میں سے کوئی نہیں ہوتا۔ شاید کوئی ہوا ہو تو وہ احمدیت سے ہٹ کر ہی ہوگا، احمدیت میں رہ کر نہیں جب کہ احمدیت میں ہر وقت سیدھے راستے کی طرف نوجوانوں کو راہنمائی ملتی رہتی ہے۔ مُلّاؤں نے اسلام کی تعلیم کو اپنے interest میں بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ ان لوگوں کو صحیح اسلامی تعلیم کے بارہ میں بتانا ہوگا۔ مَیں یہ کام ہی کر رہا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جو ایڈریسز میں نے مختلف پارلیمنٹس میں دیئے ہیں کیا ان کو پڑھتی ہو، ان کو آگے لوگوں میں تقسیم بھی کیا کرو۔

☆ **ایک ناصرہ نے سوال کیا کہ اس کا دل چاہتا ہے کہ ڈاکٹر بن جائے۔ حضور نے فرمایا بن جاؤ، تمہیں کس نے روکا ہے۔ پڑھائی کرو، مجھے کوئی اعتراض نہیں۔**

☆ **ایک بچی نے کہا کہ وہ یہاں teaching کر رہی ہے، ایک کالج میں پڑھاتی ہے، کیا اسے افریقہ بھیجا جاسکتا ہے؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا نہیں، لیکن مجھے افریقہ میں خدمت کرنے کا شوق ہے۔ حضور انور نے فرمایا لکھ کر دے دو۔ اگر کسی واقف زندگی کے ساتھ شادی ہو جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ حضور انور نے پوچھا کہ کیا تمہاری شادی کی عمر ہوگئی ہے، اس نے کہا جی حضور۔ حضور انور نے فرمایا پہلے رشتہ کراؤ پھر چلی جاؤ۔

☆ **ایک بچی نے سوال کیا کہ آپ کو سب سے زیادہ خوشی اور غم کس واقعہ سے ہوا ہے؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کیا بتاؤں، بس دعا کیا کرو کہ خوشیاں ہی پہنچتی رہیں۔

☆ **ایک ناصرہ نے سوال کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ آتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پہلے دو خلفاء کے ناموں کے ساتھ بھی رضی اللہ عنہ آتا ہے، جبکہ تیسرے اور چوتھے خلفاء کے ساتھ رحمہ اللہ آتا ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو صحابہ ہوتے ہیں، نبی کو اس کی زندگی میں ماننے والے، اس کو دیکھنے والے، اس کے ہاتھ پر بیعت کرنے والے، ان کی وفات پر ان کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ آتا ہے جب کہ بعد میں آنے والوں کے ساتھ رحمہ اللہ یعنی اللہ ان پر اپنی رحمت نازل فرمائے۔ ویسے تو رضی اللہ کا مطلب ہے اللہ ان سے راضی ہو۔ اس میں کوئی فرق نہیں، فرق صرف زندگی میں ماننے والے اور بعد میں ماننے والوں کا ہے۔ یہ ایک طریق ہے، ویسے تو سعودی شہزادے جب مرتے ہیں تو ان کے ناموں کے ساتھ بھی رضی اللہ لگا دیتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے باقی دو خلفاء صحابی نہیں تھے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہیں دیکھا اس لئے ان کے نام کے ساتھ رحمہ اللہ لگایا جاتا ہے۔ یہ ایک طریق چلا آ رہا ہے۔ لیکن اگر رضی اللہ بھی کہہ دیا جائے تو کوئی ہرج نہیں۔ قرآن کریم نے بھی صحابہ کے لئے رضی اللہ عنہ کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ اس لیے ان کے ساتھ رضی اللہ عنہ لکھا جاتا ہے، نبی کو انہوں نے دیکھا اس کے ساتھ رہے۔

☆ **ایک بچی نے سوال کیا کہ جب آپ کو پاکستان جانے کی اجازت ملے گی تو کیا آپ ربوہ کو مرکز بنائیں گے یا لندن کو؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مجھے تو کسی نے نہیں روکا ہوا، اجازت تو اب بھی ہے، لیکن میں اگر وہاں جاؤں تو خطبہ نہیں دے سکوں گا اور نہ نمازیں پڑھا سکوں گا، نہ اپنے آپ کو مسلمان کہلا سکوں گا، ایسی حالت میں مَیں جا کے کیا کروں گا۔ پاکستان کے قانون میں خلیفہ

کے ہاتھ کو باندھنا ہے تا کہ وہ کچھ نہ کر سکے، اس لئے وہاں نہیں جاتے۔

ہاں یہ کہو جب پاکستان کے حالات ٹھیک ہوں، خلیفۂ وقت وہاں جاسکتا ہو، آزادی کے ساتھ اپنے فرائض منصبی کو وہاں ادا کر سکے گا تو ضرور جائے گا، ربوہ کی مرکز کی حیثیت تو قائم ہے، قادیان کی حیثیت بھی ہے، ہوسکتا ہے کہ وہاں جائیں، لیکن زمانہ ایسا چل رہا ہے، جو سہولیات یورپ میں ہیں، جب وہ قادیان یا ربوہ میں پیدا ہو جائیں گی تو وہاں ضرور جائیں گے۔ عموماً ایک دفعہ ہجرت ہو جائے تو پھر ہجرت ہی رہتی ہے۔ اُس وقت جو بھی خلیفہ ہوگا وہ دیکھے گا، وہ چند مہینوں کے لئے ہی وہاں رہے گا۔ جب موقع آئے گا تو دیکھا جائے گا۔

☆ **ایک بچی نے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کیا ہے تو سؤر کو پیدا کرنے میں کیا فائدہ ہے؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا وہ بھی کسی فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے، ہم کو اس کا پتہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کو تو پتہ ہے۔ اس کی بہت ساری چیزیں میڈیکل ریسرچ میں کام آسکتی ہیں۔ آج کل ریسرچ میں سؤر کے اعضاء بھی استعمال ہو رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تم نے سانپ کے متعلق نہیں پوچھا۔ سؤر کھانا اس کی حرکتوں کی وجہ سے، عادتوں کی وجہ سے حرام ہے۔ ہر جانور کی خصوصیات ہیں۔ اس کے دل پر ریسرچ ہو رہی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ انٹرنیٹ سے یہ معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

واقفاتِ نَو اور بچیوں کی یہ کلاس نو بج کر 30 منٹ تک جاری رہی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔